سوال

بایاں پاؤں دھونے سے پہلے دائیں پاؤں میں جراب پہن لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھ سے ایک آدمی نے کہا کہ وضو کرتے وقت بایاں پاوں دھونے سے پہلے دائیں پاوں میں جراب پہننا جائز نہیں ہے، میں نے کافی عرصہ قبل ایک کتاب میں جس کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں، یہ پڑھا تھا کہ اس مسئلہ میں اختلاف ہے اور علماء کے راجح قول کے مطابق یہ جائز ہے، امید ہے آپ اس مسئلہ کے بار

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ئد!

ں اور زیادہ احتیاط والی بات یہ ہے کہ بایاں پاؤں دھونے سے پہلے جراب نہ پہنی جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

اذا توضا احدکم فلبس خفیہ فلیمسح علیھما ولیصل فیھما ولا یخلفعھما ان شاء الامن الجنابۃ

اکم... دار قطنی... اسنادہ صحیح علی شرط مسلم)

سے کوئی وضو کرے اور موزے پہنے تو اسے چاہیئے کہ ان پر مسح کرلے اور انہی میں نماز پڑھ لے اور اگر چاہے تو انہیں نہ اتارے ہاں البتہ حالت جنابت میں انہیں اتارنا پڑے گا۔''

ں اور حاکم نے اسے بروایت حضرت انسؓ بیان کیا اور امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

طرح حضرت ابو بکرہ ثقفیرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

رخص للمسافر ثلاثۃ ایام ولیالیھن وللمقیم یوما ولیلۃ اذا تطھر فلبس خفیۃ ان یمسح علیھما (اخرجہ دار قطنی)

ریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور مقیم کو ایک دن رات کے لئے یہ رخصت دی کہ اگر اس نے وضو کرکر موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرلے۔''

ن۔۔۔ابن خزیمہ نے اسے صحیح کہا ہے۔)

صحیحین میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے اتارنا چاہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ :

نی ادخلتھما طاہر تین (صحیح بخاری)

وڑ دو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے۔''

ان تینوں اور ان کے ہم معنی دیگر احادیث سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے لئے موزوں پر مسح جائز نہیں الایہ کہ اس نے انہیں کمال طہارت کے بعد پہنا ہو جس نے موزے یا جراب کو بایاں پاوں دھونے سے پہلے دائیں میں پہن لیا ہو تو اس نے اسے تکمیل طہارت سے پہلے پہن لیا ہے۔ بعض اہل

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص312

محدث فتویٰ